سوال

خواب دیکھنے کی بنا پر منگنی توڑنا

جواب

لحمد للہ.

لو اپنے معاملات کو سمجھنے کے لیے اس کی حقیقت اور تجربات کے ساتھ عقل ودانش اور حکمت کے ساتھ حل کرنا چاہیے، اوراس میں اسے وہ اسباب استعمال کرے جن کا اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیا ہے، اسی لیے شریعت اسلامیہ نے غور فکر کرنے اور عقل ودانش تجربہ کے استعمال کرنے کے بعد اشخاص

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ی طرح اللہ سبحانہ وتعالی تمہارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل لبقرۃ (242).

ت میں خواب اور سپنوں پر اعتماد کرنا بالکل نہیں ہے، نہ تو دنیاوی معاملات میں اور نہ ہی دینی احکامات میں، کیونکہ خواب کے ذریعہ حاصل ہونے والی معرفت نہ تو یقینی ہوتی ہے اور نہ ہی منضبط.

میں شک وشبہ پایا جاتا ہے، اور شریعت کے لیے ممکن نہیں کہ وہ لوگوں کو ایسی چیز کی طرف رجوع کرنے کا کہا جو واہمہ ہوں اور ادنی سے بھی علم سے ثابت نہ ہوتے ہوں.

ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تین قسم کے ہیں : نیک خواب اللہ کی جانب سے خوشخبری ہیں، اور غم والے خواب شیطان کی جانب سے ہوتے ہیں، اور وہ خواب جو انسان اپنے آپ سے بات کرتا ہے "

ر (2263).

ی خواب میں دیکھتا ہے جس طرح نفس کا اس میں حصہ ہوتا ہے اسی طرح شیطان کا اس میں حصہ ہوتا ہے، ہر وقت اس میں امتیاز واضح نہیں ہو سکتا، اس لیے مسلمان شخص خواب میں دیکھی گئی چیز پر مطمئن کس طرح ہوتا اور پھر اس کو بنیاد بنا کر کس طرح اختیار کر سکتا ہے، حالانکہ اسے علم بھی ہے کہ ہو سکتا ہے ا

ں میں شادی کا معاملہ بھی شامل ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں ہمارے لیے وہ صفات مقرر کر دی ہیں جس کی بنا پر رشتہ قبول یا رد کیا جا سکتا ہے.

ل کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تمہارے پاس کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کا نکاح کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر زمین میں فساد بپا ہو جائیگا.

بہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر اس میں کچھ ہو.

سول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کا نکاح کر دو، یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمائی "

ر (1085) امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے حسن غریب کہا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں لوگوں کے لیے رشتہ قبول یا رد کرنے کا معیار اخلاق اور دین قرار دیا ہے، اس لیے سوال کرنے والی عزیز بہن کو چاہیے کہ وہ ان صفات کی طرف ہی التفات کرے، اور خواب میں دیکھے گئے معاملہ کی طرف دھیان مت دے، اور اسے تسلیم مت کرے کیونکہ ہو سکتا ہے اس

یخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے "لقاء الباب المفتوح" میں درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ت کا رشتہ طلب کیا تو اس عورت نے اس شخص کو خواب میں دیکھا کہ اس کی داڑھی منڈی ہوئی ہے، کیا وہ اس رشتہ کو قبول کرلے یا رد کر دے، حقیقت میں تو اس شخص نے داڑھی رکھی ہوئی ہے اور اس کا ظاہر بھی اچھا ہے، اور دین کا التزام کرنے والا ہے، اللہ پر ہم کسی کا بھی تزکیہ نہیں کرتے.

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

ورت نے اپنے منگیتر کو خواب میں داڑھی منڈھی ہوئی شکل میں دیکھا ہے اور حقیقت میں اس شخص نے داڑھی رکھی ہوئی ہے، جو کچھ اس نے خواب میں دیکھا اس سے اس عورت کو کوئی نقصان اور ضرر نہیں، جب وہ شخص با اخلاق اور دین والا ہے تو اس سے شادی کرنے سے انکار نہیں کرنا چاہیے " انتہی

ر (5) سوال نمبر (17).

نبیہ ضروری ہے کہ استخارہ کا خواب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں جیسا کہ اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ استخارہ کے بعد سونا چاہیے اور خواب میں نظر آتا ہے کیونکہ استخارہ کا مقصد تو اللہ سبحانہ وتعالی سے دونوں معاملوں میں سے بہتر اور خیر والے امر کا سوال کرنا ہے، اور بہتر امر طلب کرنا مقصود ہوتا ہے.

تخارہ تو ایک دعا ہے جب اللہ سبحانہ وتعالی اسے قبول کرلے تو پھر اللہ تعالی استخارہ کرنے والے کے لیے غور وفکر اور تامل کے بعد جسے اللہ اختیار کرے اسے آسان کر دیتا ہے، اور اس دعا کا قریب یا دور سے بھی خواب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے.

نے والی عزیز بہن کو نصیحت ہے کہ وہ اپنے معاملہ میں رجوع کرے، اور صرف خواب کی بنا پر اپنے ازدواجی روابط خراب مت کرے، بلکہ اسے چاہیے کہ وہ اپنے منگیتر کے معاملہ میں دین و عقل کو استعمال کرتے ہوئے کوئی مناسب موقف اختیار کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

93399